السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابلیس فرشتوں میں تھا یا کہ پہلے ہی الگ تھا؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے:

(کَانَ مِنَ الْجِنِّ) (۱۸ ۵)

''یعنی ابلیس جنوں سے تھا۔''

اس میں دو قول ہیں بعض کہتے ہیں۔ فرشتوں کی ایک جماعت ہے ان کو جن کہتے ہیں، ابلیس ان سے تھا، بعض کہتے ہیں زمینی جنوں سے تھا، پہلے قول کی بنا پر فرشتوں سے تھا، دوسرے قول کی بنا پر کثرت عبادت کی وجہ سے فرشتوں سے ملا دیا۔ (فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۷۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ علمائے حدیث**

**جلد 09 ص 348**

**محدث فتویٰ**